

فصلائے حقانیہ کی تالیفی اور تصنیفی خدمات

مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، فضاء حقانیہ کے علمی، ادبی، تحریری، تصنیفی اور تالیفی خدمات پر کام کر رہے ہیں۔ علم و ادب، تحریر اور تصنیف و تالیف سے شغف رکھنے والے تمام فضلاء حقانیہ سے درخواست ہے کہ اپنا مختصر تعارف، خدمات اور تصنیفات و تالیفات کا تعارف مولانا موصوف کے نام بھیجیں تاکہ وہ اس عظیم تاریخی کام کو بہ سہولت آگے بڑھا سکیں۔

رابطہ ایڈریس : مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، رکن القاسم اکیڈمی جامعہ ابو ہریرہ خالق آباد نوشہرہ ----- (ادارہ)

حضرت مولانا عبد القیوم حقانی

آج کی محفل میں تصنیف و تالیف اور علم و قلم کے حوالے سے چمنستان حقانیہ کے گل سرسید استاذ مکرم حضرت مولانا عبد القیوم حقانی مدظلہ کی تصنیفی، تالیفی، علمی و قلمی اور اشاعتی خدمات کا مختصر تذکرہ کرنا چاہتا ہوں۔

مولانا حقانی کے تعارف میں جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے مہتمم ادیب شہید حضرت مولانا سید الحق مدظلہ ”مکاتیب مشاہیر“ تذکرہ مولانا عبد القیوم حقانی کے حاشیہ میں اپنے تلمیذ رشید کا تعارف کرتے ہوئے رقمطراز ہیں: ”مولانا عبد القیوم حقانی مدظلہ عزیز ترین علامہ اور متعلقین میں سے ہیں۔ دارالعلوم، ناچیز اور شیخ الحدیث سے تعلق یہ مکتوبات ایک منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس سرگزشت سے مرحلہ وار وابستگی، قرب و اتحاد، محبت اور تعلق واضح ہوتا ہے۔ اللہ نے تصنیف و تالیف اور تحریر و تقریر میں امتیازی صفات سے نوازا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے لوہے کی تسخیر کی طرح انہیں کسی کتاب کی تدوین و ترتیب اور پھر فوری اشاعت کے ہفت خوان کو سر کرنے کا ملکہ دیا ہے۔ اللھم زد فزد۔ آگے چل کر ان شاء اللہ علم و دین اور تحقیق و تالیف کے میدان میں فتوحات کے جھنڈے گاڑتے جائیں گے۔“ (مکاتیب مشاہیر)

ولادت باسعادت : آپ ذریعہ اسماعیل خان کے قدیم اور تاریخی قصبہ چودھوان میں شیر خان اخوندزادہ مرحوم کے ہاں ۱۲۹۹ھ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم، ناظرۂ قرآن، سمیت مڈل تک عصری تعلیم اپنے گاؤں چودھوان میں حاصل کی۔ ابھی آپ آٹھویں جماعت کے طالب علم تھے کہ والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ اس کے بعد آپ کی تربیت اماں جی مرحومہ و مخفورہ نے بطریقہ احسن کی۔ میٹرک آپ نے درابن کلاں ہائی سکول میں کیا۔ میٹرک کے بعد مولانا حقانی مدرسہ

عربی نجم المدارس کلاچی میں داخل ہوئے، جہاں آپ کو اپنے اساتذہ مولانا قاضی عبدالکریم مدظلہ (فاضل دیوبند)، مولانا قاضی عبداللطیف[ؒ] (فاضل دیوبند) کی سرپرستی حاصل ہوئی، ان کے دامنِ رشد و ہدایت میں چار سال تک تعلیم و تربیت حاصل کرتے رہے۔ مولانا حقانی تحریر فرماتے ہیں :

”نجم المدارس کلاچی میری اولین مادر علمی ہی نہیں بلکہ پناہ گاہ بھی ہے اور تربیت گاہ بھی۔ میرے لئے تو حفاظت کا قلعہ ثابت ہوا۔ یہیں سے مجھے نئی زندگی ملی۔ فکر و عمل کے زاویے بدلے، سیرت و اخلاق کا معیار بدلا، علوم نبوت سے شناسائی کے لئے زندگی کی گاڑی رواں دواں ہو گئی۔“

۱۹۷۵ء میں مزید علمی پیاس بجھانے کے لئے بقول حقانی صاحب ”دارالعلوم دیوبند کے بعد جنوبی ایشیاء کی عظیم آزاد اسلامی یونیورسٹی جامعہ دارالعلوم حقانیہ کی داخلہ کی سعادت حاصل کی“ اور قلیل ترین مدت میں محدث کبیر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق[ؒ] کے خادم اور معتمد قرار پائے اور طالب علمی ہی میں آپ کو حضرت شیخ الحدیث کی جامع مسجد کی امامت اور حضرت شیخ الحدیث کی خدمت و قربت کے بہترین مواقع میسر ہوئے بلکہ سفر و حضر میں حضرت شیخ الحدیث کے ساتھ رہے۔ ۱۹۷۸ء میں درسِ نظامی سے فراغت ہوئی اور وفاق المدارس العربیہ کے زیر نگرانی ہونے والے امتحانات میں شاندار کامیابی حاصل کی۔

فقہی اور تدریسی خدمات: فراغت کے متصل بعد چکوال کے دو معروف دینی مدارس مدرسہ انظہار الاسلام اور جامعہ حنفیہ میں صدر مدرس اور مفتی کی حیثیت سے خدمتِ دین کا کام انجام دیتے رہے اس دوران بھی اپنی مادر علمی اور مشائخ و اساتذہ سے رابطہ قائم رکھا۔ ”الحق“ کے لئے مضامین بھی لکھتے اور اپنے اساتذہ و مشائخ سے باقاعدہ رابطے میں رہے۔

دارالعلوم حقانیہ تشریف آوری اور خدمات: ۱۹۸۲ء میں شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی تجویز و تحریک اور محدث کبیر شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کے حکم پر مادر علمی جامعہ دارالعلوم حقانیہ میں اپنے اساتذہ کے زیر سایہ درس و تدریس اور تصنیف و تالیف کے کام پر مامور ہوئے۔ تدریسی خدمت کے ساتھ ساتھ سولہ سال تک ”الحق“ کے معاون مدیر رہے۔ ذاتی خلوص، محنت اور خدمت کی وجہ سے آج دنیا انہیں کامیاب مدرس، محقق، مصنف، اسکالر اور مخلص داعی و خطیب کے ناموں سے جانتی ہے۔ قیام دارالعلوم حقانیہ کے دوران شیخ الحدیث مولانا عبدالحق[ؒ]، شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق کے ذاتی ذاک کے جوابات الحق سے متعلق تمام امور اور مؤثر المستفین سے متعلق مفوضہ خدمات اور ان تمام کاموں سے بڑھ کر شیخ الحدیث مولانا عبدالحق[ؒ] کے ساتھ شاندار روز مصاحبت و ملازمت اور ہمہ جہتی خدمت کی ذمہ داریاں نبھاتے رہے۔ مولانا حقانی کو اللہ تعالیٰ نے درس و تدریس و عطا و تبلیغ اور تصنیف و تالیف کے اعلیٰ ملکات نصیب فرمائے ہیں۔

آپ بیک وقت ایک کامیاب مدرس بھی ہیں اور بہترین مصنف بھی۔ خطابت میں تو آپ کا لہا اپنے تو کیا اغیار بھی مانتے ہیں۔ جامع مسجد دارالعلوم حقانیہ میں چودہ سال تک خطابت جمعہ کے فرائض انجام دیئے۔ درجاتِ علیا کے کتب کی تدریس

اور جامع مسجد کی خطابت کے علاوہ تعلیمی سال کے دوران اور تعطیلات میں جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے قدیم دارالحدیث میں مولانا مفتی غلام الرحمن کے ساتھ ملکر دورہ تفسیر تقریباً آٹھ دفعہ پڑھا چکے ہیں۔ ہفتہ میں دوسرے بعد العصر جامع مسجد حقانیہ میں اہم موضوعات پر خصوصی درس بھی بڑے اہتمام سے دیا کرتے تھے۔ آپ کی تصنیفی خدمات اور علمی کاوشوں کے تعارف پر مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی نے ”نقوش حقانی“ مولانا سعید الرحمن علوی نے ”حقانی کتابیں“، علامہ عبدالرشید عراقی نے ”حقانی کتابوں کا تعارف“، مولانا عہد الدین محمود نے ”میرے محسن میرے دوست“ اور مولانا طاہر محمود اطہر نے ”حقانی جواہر پارے“ کے نام سے مستقل اور ضخیم کتابیں تصنیف فرمائی ہیں۔

تصنیف و تالیف: دارالعلوم حقانیہ ہی سے آپ نے اپنے تصنیفی و تالیفی زندگی کا آغاز فرمایا۔ اُستاد محترم مولانا ساجد الحق مدظلہ نے آپ ہی کے بارے میں فرمایا:

”اللہ تعالیٰ نے داؤد علیہ السلام کے لئے لوہے کو نرم بنایا تھا ”النَّالُہُ الْحَدِیدُ“ اور مولانا حقانی کے لئے تصنیف و تالیف کو ”و النَّالُہُ التَّصْنِیْفُ“۔ مولانا حقانی نے دارالعلوم حقانیہ میں ادارۃ العلم و تحقیق کے نام سے ایک ادارہ بنایا تھا جس کا مقصد قرآن و سنت، فقہ و تفسیر اسلامی تاریخ اور اسلامی تعلیمات کو پوری تحقیقی اور علمی جستجو کے بعد جدید ترین اسلوب اظہار کو اختیار کرتے پیش کرنا اور مغربی تہذیب کی یلغار، فکری کج روی اور فتنی پراگندگی کے اس دور میں نوجوان نسل اور طلبہ کو علمی و دینی لٹریچر مہیا کرنا تھا۔ جس نے بڑھتے بڑھتے ”القاسم اکیڈمی“ کی شکل اختیار کی جس سے اب تک سینکڑوں کتب شائع ہو کر قبول عام و خاص حاصل کر چکی ہیں۔

حقائق السنن شرح جامع السنن للترمذی (جلد اول): حدیث کی جلیل القدر کتاب جامع ترمذی کی مبسوط اور مدلل شرح، شیخ الحدیث مولانا عبداللہ الحق کی جامع ترمذی سے متعلق تقاریر ایمانی و افادات درس کا مجموعہ جو حضرت شیخ الحدیث خود بھی ملاحظہ فرماتے۔ مولانا ساجد الحق کی سرپرستی و معاونت اور نگرانی میں مولانا حقانی نے اسے ترتیب دیا ہے اور تخریج و تحریر بھی لکھا۔ پہلی جلد ۵۳۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ اللہ کرے بقیہ جلدیں بھی مرتب ہوں۔

توضیح السنن شرح آثار السنن للامام النبیوی (دو جلد): آثار السنن سے متعلق مولانا عبدالقیوم حقانی کی تدریسی تحقیقی، درسی افادات اور نادر تحقیقات کا عظیم الشان علمی سرمایہ، علم حدیث اور فقہ سے متعلق مباحث کا شاہکار، مسلک احناف کے قطعی دلائل اور دلنشین تشریح، معرکہ آراء مباحث پر مدلل اور مفصل مقدمہ اور تحقیقی تعلیقات۔ اکابر علماء، شیخ الحدیث مولانا ساجد الحق مدظلہ، علامہ مولانا محمد موسیٰ خان روحانی بازاری، شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد فرید مدظلہ، علامہ سید تصدق حسین بخاری مدظلہ اور شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ المدنی مدظلہ اور شیخ الحدیث مولانا محمد زرولی خان مدظلہ کے تقاریر و آراء اس پر مستزاد۔ ۱۳۷۶ سے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔

شرح شمائل ترمذی (۳ جلد): حدیث کی جلیل القدر کتاب شمائل ترمذی کی سہل اور دلنشین تشریح، سلیمی ہوئی سلیس تحریر

اکابر علماء دیوبند کے طرز پر تفصیلی درسی شرح، لغوی تحقیق اور مستند حوالہ جات، متعلقہ موضوع پر ٹھوس دلائل و تفصیل، روایت حدیث کا مستند ذکر، متنازع مسائل پر تحقیق اور قول فیصل، معرکہ آراء مباحث پر جامع کلام، علماء دیوبند کے مسلک و مزاج کے عین مطابق، جمال محمد ﷺ کا محدثانہ منظر نہایت تحقیقی تعلیقات اور اضافے، راویانِ شاکل ترمذی کے تذکرہ کیلئے مستقل تیسری جلد، تمام حوالہ جات اور عربی عبارات کا بھی اردو ترجمہ کر دیا گیا ہے۔

جمال محمد ﷺ کا دلربا منظر: محبوبِ دو عالم ﷺ کا جلوہ جہاں آراء، چہرہ انور کی صباحت و ملاحت، جسم اطہر کی خوبصورتی، زلفوں، ناک، دہن، زخسار، کاندھوں، انگلیوں کے پوٹوں، دانتوں، جوڑوں..... الغرض تمام اعضاء و اندام کا تناسب و نورانیت، قد و قامت کا اعتدال، نگاہوں کا حسن و جمال، معتدل رفتار، خاندانی تقویٰ و امتیاز، محبوبیت اور ہیبت و جلال، مہربوت کا تعارف اور دلچسپ تفصیلات، شاکل ترمذی کی (۲۲) احادیث کی مفصل تشریح و توضیح کی روشنی میں جمال محمد ﷺ کا حسین ایمان افروز اور دلربا منظر۔

روئے زیبا ﷺ کی تابانیاں: محبوبِ دو عالم ﷺ کی زلفوں کا بیان، مقدار اقسام، احکام، مانگ، نکالنے، تیل لگانے، کنگھی کرنے کے مسنون طریقے، خضاب کے جواز و عدم جواز کی صورتیں اور شرعی حکم، سرے کا معمول، ائد کی فضیلت و برکات، لباس کے احکام و اقسام اور اعتدال، کفایت شعاری، آستین کی مقدار و حکمت، گریبان کا مسنون طریقہ، پاجامے، چادر اور تہ بند کا ذکر، لباس فقر و فاخرہ میں فرق، گذرانِ اوقات، مجموعہ فقر و غنا..... الغرض روئے زیبا کے موضوع پر شاکل ترمذی کے اٹھتالیس (۲۸) احادیث کی مفصل توضیح و تشریح۔

ماہتابِ نبوت ﷺ کی صوافشائیاں: اس کتاب کے مطالعہ کا حاصل عشقِ رسول ﷺ جو اس کتاب کو پڑھنے سے لگ جاتا ہے یہ لگاؤ قاری کو سنتوں پر عمل کرنے کا خوگر بناتا ہے پھر آدمی موزوں کا استعمال، انگوٹھی کا اعتدال، العون و..... کی تلوازرہ سے پیار، مغفرت کی مہر کا، حضور ﷺ کی دستار اور رضاء، نشست و برخاست کے انوار ان سب کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے شب و روز کے بیچ و خم کو سنوارنے میں بد خوئیوں و کج ادائیگیوں کو سدھارنے میں اپنے قلب و روح کو نکھارنے میں اور مدتوں کے قرض اُتارنے میں لگ جاتا ہے۔

آفتابِ نبوت ﷺ کی ضیائیاں: حضور اقدس ﷺ کے پسندیدہ کھانے، محبوب غذا، سالن و روٹی، پسندیدہ پھل، مرغوب مشروبات، کھانے پینے کے مسنون طریقے و آداب، دسترخوان، ضیافت و مہمان نوازی، بعض معجزات، کھانے سے قبل اور بعد ہاتھ دھونے، آغاز میں بسملہ اور اختتام میں دُعا اور کلمات طیبات پر مشتمل شاکل ترمذی کے (۱۷) احادیث کی سلیس، جامع اور دلنشین تشریح و توضیح.....

محبوبِ خدا ﷺ کی دلربا ادائیں: حضور اقدس ﷺ کا خوشبو کا استعمال، سراپائے معطر سے خوشبو کی مہک و عطریات، اُمت کے لئے دستور العمل، پسینہ مبارک سے عمدہ ترین خوشبو، گفتگو، اندازِ بیان اور طرزِ تقریر، شیرینی، گفتار، بشارت و تبسم

سرگیس آنکھیں، خندہ روئی، خوش طبعی، دل لگی، لطافت و ظرافت، مزاج نبوت یا علوم و معارف کا گنجینہ، ذوق شعر و ادب، محبوب مصرعے، پسندیدہ اشعار، رات کی تہہ گوئی، حدیث خرافہ، حدیث ام زرع، گیارہ خواتین کی دلچسپ توصیف، ازواج کی حیرت انگیز داستان، شامل ترمذی کے (۳۶) احادیث کی عالمانہ، فاضلانہ اور محققانہ تشریح و توضیح، خوبصورت ٹائٹل مضبوط جلد بندی۔

محبوب خدا ﷺ کی عبادت و اعتدال: محبوب خدا ﷺ کی عبادت و اعتدال، سونے کا معمول، سونے کے احکام و اقسام، تبرک بالقرآن و دعائیں نبوی ﷺ کے خواب کی حقیقت، اوقات خواب و اعتدال، ریاضت و مجاہدہ، قیام رمضان، صلوٰۃ اللیل، تہجد و نوافل، صلوٰۃ وتر، صبح کی سنتیں، اشراق، چاشت، چاند گرہن، سورج گرہن کے وقت تضرع و انابت اور انکسار، گھر میں نوافل کا اہتمام، رمضان، شعبان میں نفل، ایام بیض، صوم، عاشور کے معمولات و فضائل، صائم الدھر، قائم اللیل، قرأت دہر، جہر، سرتر، جمع، تحسین، صوت اور اعتدال..... الغرض شامل ترمذی کے ۶۸ احادیث کا سلیس ترجمہ آسان تشریح و توضیح۔

خصائل نبوی ﷺ کا دلا وین منظر: خصائل نبوی ﷺ کا منظر شامل ترمذی کے (۳۷) احادیث کی عالمانہ، محققانہ، سلیس اور عام فہم تشریح و توضیح کا حسین مرقع ہے جس میں حضور اقدس ﷺ کے اخلاق و عادات، غنودہ گزدر، رضا با تقضاء، خدام کی دلداری و خاطر داری، اکرام، ضیف، وسعت اخلاق و سخاوت، بستر مبارک اور آرام فرمانے کا طریقہ، کھر درے بستر کو ترجیح، تواضع و عبدیت، لکڑیاں جمع کرنا، سادگی و فروتنی، ظاہری جمال کیساتھ عظمت و جلال، تعلیم و تربیت کے اہداف، دربار نبوت، علم و خدمت کا مرکز، درگاہ نبوی کے فضلاء، مجالس نبوت کے مختلف مناظر، ہاتھوں کی ملائمت، جود و سخا اور عطا کے مراتب، مقام حیا، اکمل نمونہ، معالجہ اور بچھنے لگوانا، ہدیہ لینا اور بہترین بدل لینا وغیرہ جیسے اہم موضوعات پر مشتمل ہے۔

شامل نبوی کا ایمان افروز مرقع: حضور اقدس ﷺ کے اسماء مبارکہ، پانچ صفاتی ناموں کی تشریح، اسم محمد و احمد کی توضیح، گذراوقات کے احوال، الفقر، فحوی، عملی نمونے، مدنی زندگی کے آخری لمحات، عمر مبارک میں قول رائج کی تعیین، وصال مبارک، تاریخ وصال، موت کی شدت و زری، نزع میں استقلال، صحابہ غم سے غڈ حال، غسل کا مرحلہ، مقام تدفین، یوم تدفین کی روایات میں تطبیق، نماز جنازہ کی نوعیت و تفصیلات، مسئلہ خلافت و امیر کا انتخاب، ترکہ و وراثت، خواب میں زیارت و ملاقات، طالبان علوم نبوت کے لئے وصیتیں، اتباع سنت کی تاکید، شامل ترمذی کی سینتالیس (۳۷) احادیث کی تشریح و توضیح۔

کتابت اور تدوین حدیث: عہد رسالت اور اور عہد صحابہ میں تحریری کام، کتابت حدیث کا اہتمام، کاتبین وحی، تدوین حدیث کی منظم اور باضابطہ کوششیں اور موضوع سے متعلق دیگر اہم عنوانات پر جامع اور مستند مباحث۔۔۔

دفاع امام ابوحنیفہ: امام اعظم ابوحنیفہؒ کی سیرت و سوانح، علمی و تحقیقی کارنامے، تدوین فقہ، قانونی کونسل کی سرگرمیاں، دلچسپ مناظرے، حجیت اجماع و قیاس پر اعتراضات کے جوابات، نظریہ انقلاب و سیاست، فقہ حنفی کی قانونی حیثیت و

جامعیت اور تقلید و اجتہاد کے علاوہ قدیم و جدید اہم موضوعات پر سیر حاصل تھے۔ کپیڈٹرائڈ ٹائٹل، مضبوط جلد بندی اور شاندار طباعت۔

امام اعظمؒ کا نظریہ انقلاب و سیاست : سیاست کا مفہوم و تشریح، امام اعظم کا سیاسی مسلک و کردار، ہمہ گیر انقلابی تحریک اور نصب العین، سیاست میں شرافت کے اصول اور جبر و ظلم کے مقابلے میں استقامت و پامردی اور موجودہ دور میں سیاسی عمل کے راہنما اصول۔ ۶۴ صفحات پر مشتمل۔

امام اعظم ابوحنیفہؒ کے حیرت انگیز واقعات : اردو کی سب سے پہلی اور کامیاب کاوش، فکر و نظر، علم و عمل، تاریخ و تذکرہ، اخلاص و للہیت، طہارت و تقویٰ، سیاست و اجتماعیت، تبلیغ و اشاعت دین، تعلیم و تدریس، غرض ہمہ جہت جامع، نفع بخش مولانا حقانی کی دیگر تصانیف کی طرح بے مثل و بے مثال دلچسپ اور لا جواب۔

علماء احناف کے حیرت انگیز واقعات : امام ابو یوسف، امام محمد رحمہم اللہ کی سیرت و سوانح، تعلیم و تربیت، خدا پرستی، شوق مطالعہ، تقویٰ و ریاضت، جوش جہاد و تحقیقات، اسلامی ریاست کے خدو خال، عدل و انصاف کے ایمان افروز نمونے، بیباک فیصلے اور اصلاح انقلاب امت کی گرانقدر مساعی پر مشتمل حیرت انگیز واقعات ۲۲ صفحات پر مشتمل۔

عبداللہ بن مبارک کے حیرت انگیز واقعات : حضرت عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ کی زندگی اور سوانح جامع اور مدلل کتاب کل صفحات ۱۰۴۔

امام زفر کے حیرت انگیز واقعات : امام ابوحنیفہؒ کے تلمیذ ارشد امام زفر رحمہ اللہ کے سوانح اور حالات و واقعات پر مشتمل اردو میں پہلی مرتبہ مولانا حقانی کے سحر انگیز قلم سے۔

اسلامی سیاست اور اس کے انقلابی خدو خال : سیاست کا مفہوم اور اس کے بنیادی خدو خال، مروجہ سیاست کی اصلاح اور دینی سیاست اپنانے کی ضرورت، دینی و سیاسی جماعتوں کا کردار، قیادت کا انتخاب اور فرائض، نظام تعلیم، سیاست کی خشیت، اول مغربی جمہوریت، بمقابلہ نظام شریعت اسلام ایک پاکیزہ نظریہ سیاست اور انقلابی ضابطہ اخلاق، فسطائی سیاست اور اس کا بدترین انجام اسلام کا معاشی نظام سودی نظام اور اس کی مضرتیں، فحاشی اور عریانی کی یلغار، خوف و ہراس کا تسلط، جدید مگر اچھوتے انداز میں نمایاں کیا گیا ہے۔ کئی تحریکوں اور کئی شخصیتوں سے ایک تاریخی دستاویز ایک انقلابی تحریر جو سیاست، ادب، صحافت، تاریخ اور نئی نسل کو ولولہ بخشی ہے۔ ہر لکھے پڑھے مسلمان اور غلبہ دین کی جدوجہد کرنے والے، یہی خواہاں ملت کے لئے اس کا مطالعہ روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ کل صفحات ۳۰۴۔

اسلامی انقلاب اور اس کا فکری لائحہ عمل : اشتراکیت، سرمایہ داریت، فسطائیت اور لادین مغربی جمہوریت کے چھائے ہوئے گھپ اندھیروں میں اسلامی انقلاب کے خدو خال، نوجوانوں میں فکری الحاد اور ارتداد کی یلغار اور اس کے انسداد کا مناسب طریق کار، پرائیویٹ شریعت مل سے سرکاری شریعت مل تک کے مختلف کردار پھر کیا ہوا؟ کیا ہوتا رہا؟

اور کس نے کیا رول ادا کیا؟ تاریخ کے سربستہ رازوں کا انکشاف، ملک کی سیاست کے ایک تاریخی دور پر رواں اور دلکش تبصرہ، تحریر میں بے ساختگی اور برجستگی کے علاوہ پرزور انشاء کی تمام خصوصیات نمایاں ہیں۔ اس کا مطالعہ تحریک انقلاب اسلامی کے تمام کارکنوں اور قومی سیاست کے ہر طالب علم پر لازم ہونا چاہئے۔

سوانح شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ: عصر حاضر کے جلیل القدر عالم، محدث کبیر، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ قدس سرہ بانی جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے حالات زندگی، علمی و عملی کمالات، نمایاں صفات، اندازِ تعلیم و تربیت، دینی و اصلاحی قومی دلی اور ملکی خدمات، تقویٰ و طہارت اور خلوص و للہیت کا دلآویز اور ایمان افروز تذکرہ۔ کل صفحات ۳۲۰۔

میرے حضرت میرے شیخؒ: شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ کی حیات طیبہ علم و عمل، سیرت و کردار، صفات و کمالات، علمی، دینی، روحانی، تجدیدی، جہادی اور اصلاحی کارنامے، ذوقِ علم و شوقِ مطالعہ، سفر آخرت کے عبرت انگیز احوال، ایمان آفرین مجالس اور روح پرور ارشادات و افادات کا دلچسپ جامع اور حسین مرقع.....

صحیحہ با اہل حق: شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے ارشادات و ملفوظات کا مجموعہ، جن میں عصر حاضر کے ذوق اور مزاج کے مطابق زندگی کی اصلاح کا پیغامِ ایمان و یقین کی احسانی کیفیت کے پیرائے میں تصوفِ اسلامی کا عطر اور علوم و معارف کا لباس آگیا ہے۔ حضرت حقانی صاحبِ عصر کے وقت حضرت شیخ الحدیثؒ کی خدمت میں حاضر ہوتے اور ان کے ارشادات و ملفوظات قلمبند فرماتے۔ یہ اسی مجالس کا مجموعہ ہے۔ صفحات: ۲۰۸۔

کشکولِ معرفت: حضرت حقانی صاحب نے محدث کبیر قدس سرہ کی رحلت کے بعد شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری قدس سرہ کے خلیفہ اہلِ معروف، کالر اور عظیم روحانی پیشوا حضرت مولانا محمد زاہد الحسنی رحمہ اللہ (انک) سے اپنا روحانی رشتہ استوار کیا۔ کشکولِ معرفت آپؒ کے گرانقدر اور موقع مکاتیب کا مجموعہ ہے جو پانچ، چھ سال تک مولانا عبد القیوم حقانی کے نام لکھے جاتے رہے۔ جن میں شریعت و طریقت، علم و عمل، دین و دنیا کی فلاح، مشکلات میں نجات کی راہ، مختلف اوقات کے مسنون و طائف، علم کے تقاضے، عمل کی برکات، دسیوں مفید کتابوں کا تعارف اور زندگی کے مختلف میدانوں میں کامیابی کے راستوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ جنہیں مولانا عبد القیوم حقانی نے موزوں عنوانات بحسن ترتیب اور مفید تحشیہ کے ساتھ مرتب کر لیا ہے۔ کل صفحات: ۳۵۷۔

علماءِ دیوبند کی علمی اور مطالعاتی زندگی: شیخ الحدیث حضرت مولانا مسیح الحق مدظلہ نے ایک سوالنامہ برصغیر پاک و ہند کے اکابر علماء، مشائخ، مصنفین اور دینی و علمی زعماء کے نام بھیجا، جس کے جواب میں انہوں نے اپنی علمی اور مطالعاتی زندگی کی تجویزیاں جمع کی ہیں جس حقانی صاحب نے ترتیب دیا ہے۔ اسی کتاب میں دینی و علمی زعماء کی گرانقدر اور موقع تحریریں، ایک نادر تاریخی شاہکار، علم و مطالعہ اور عمر بھر کے تجربات کی نشاندہی، علمی اور مطالعاتی زندگی میں سہل، مختصر مگر نافع راستہ کی توضیح، علماء، طلباء و کلاء اور علمی و مطالعاتی ذوق رکھنے والے تمام احباب کیلئے یکساں مفید۔

ساعتے باولیا: جدید طرز کی ایک نئی اور اچھوتی تحریر سلف صالحین اور اولیاء اللہ کی مجالس اور بارگاہ رشد و ہدایت میں روحانی و علمی و مطالعاتی حاضری کی دلچسپ تقریب، امام غزالی، علامہ ابن الجوزی، مجدد الف ثانی، امام ابن تیمیہ، شاہ ولیا اللہ محدث دہلوی، قاسم العلوم و الخیرات مولانا محمد قاسم نانوتوی، ثانی ابن حجر علامہ انور شاہ کشمیری، ہانی تبلیغی جماعت مولانا محمد الیاس رحمہم اللہ اور کئی دوسرے الیاء کرام سے کسب فیض اور استفادہ، علم کا قریب ترین اور آسان راستہ۔

ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال: اپنے موضوع پر اردو زبان میں سب سے پہلی منفرد اور لا جواب کتاب، ماہنامہ ”الحق“ اور پاکستان کے دینی جرائد کے علاوہ مرکز علم ام المدارس دارالعلوم دیوبند کے ماہنامہ ”دارالعلوم“ میں بھی بالاقساط شائع ہوتی رہی۔ موجدوں، کسانوں، چرواہوں، صنعتکاروں، کاریگروں، تاجروں، درزیوں، دھویوں، قصابوں، روغن سازوں، حلوائیوں، میٹل گروں، ریشم سازوں، لوہاروں، بڑھیوں، لکڑہاروں اور مزدوروں کے طبقہ اور پیشوں سے تعلق رکھنے والے علماء، فضلاء، مفسرین، مشائخ اور ائمہ اسلام کا تذکرہ و تعارف..... کل صفحات: ۲۳۲

سرای زندگی: معلومات کا ذخیرہ، تجربوں کی تجویزیاں، مطالعہ کی وسعتیں، مشاہدات کے خزانے، نظریات کی انگلیں، تصورات کے سانچے، خیالات و عزائم کی پختگیان، مربیوں کا حلقہ، محسنوں کی جماعت، کتابوں کی مجتہدیں، منتخب حضرات جن میں عالم دانشور سیاستدان، مدبر، مصنف، معلم، تاریخ ساز اور تاریخ دان۔ الغرض سبھی قسم کے لوگوں کا ساتھ رہے گا۔

سوانح قاعدت حضرت مولانا مفتی محمود: قاعدت حضرت مولانا مفتی محمود کا تذکرہ و سوانح، سیرت و اخلاق، تحصیل علم و تکمیل درس و افادہ ذوق علم اور شوق مطالعہ، علمی انہماک، زہد و تقویٰ، عشق رسول ﷺ و اجتماع سنت، تواضع و عبدیت، عزیمت و توکل، بے نفسی و فانییت، سیاسی بصیرت و عظمت، علمی و دینی اور سیاسی کارنامے، حکمت و بصیرت، لطائف و بذلہ، نجیائیں، مرزائیت کا تعاقب و رد فرق باطلہ، اعلا کلمۃ اللہ کے لئے جہاد اور مساعی، جلیلہ قید و بند کی صعوبتیں، الغرض ایک تاریخ، ایک تحریک اور ایک انقلاب کی داستان کل صفحات: ۳۲۰۔

سوانح مجاہد ملت حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی: تذکرہ و سوانح، تحصیل علم و تکمیل خدمت علم و تدریس، دعوت و جہاد، شخصیت و کردار، اخلاص و للہیت، صبر و استقامت، فقر و ایمان، خوش طبعی و لطائف روحانی مقام اور اوراد و وظائف، فرق باطلہ کا تعاقب، قادیانیت، شرک و بدعت اور روافض کا رد، تحریک ختم نبوت میں مجاہدانہ کردار، قومی و ملی اور سیاسی خدمات اور سفر آخرت کی ایمان افرا داستان..... ۲۲۷ صفحات پر مشتمل۔

جمال یوسف (تذکرہ و سوانح مولانا محمد یوسف بنوری): مجدد العصر حضرت علامہ مولانا محمد یوسف بنوری کا تذکرہ و سوانح، تحصیل علم و تکمیل علم، فقر و درویشی، عبدیت و انانیت، عشق رسول ﷺ و اتباع سنت، درس و تدریس حدیث، محدثانہ جلالت، قدر، عظیم فقیہی مقام، فضل و کمال، دینی و علمی کارنامے، سیرت و اخلاق، مجاہدانہ کردار، دعوت و تبلیغ، تصنیف و تالیف، قادیانیت کا فاتحانہ تعاقب، اعلاء کلمۃ الحق کے لئے مساعی، جہاد..... الغرض دلچسپ، جامع اور رُلا دینے اور عمل

صالحی کی انکجھ کرنے والے حیرت انگیز واقعات..... علماء طلباء اور لکھے پڑھے سب ہی کے لئے نشانِ راہ۔
اسیرِ مالٹا مولانا عزیز ریگل: تحریکِ ریشی رومال اور پس منظر، مولانا عزیز ریگل کی خاندانی نجابت اور شرافت، شیخ الہند کے مشن کی تکمیل اور جہادِ افغانستان، مکہ معظمہ میں گرفتاری، حضور ﷺ کی زیارت، مولانا عزیز ریگل کی اہلیہ کا تذکرہ وغیرہ آپ اس کتاب میں پڑھیں گے۔

جمالِ انورؒ (تذکرہ وسوانح علامہ محمد انور شاہ کشمیری): ثانی ابن حجر علامہ محمد انور شاہ کشمیری کا تذکرہ وسوانح، تحصیل و تکمیل علم، اسماء الرجال کے امام، شخصیت و کردار، عشقِ رسول ﷺ و اتباعِ سنت، عظیم علمی مقام، محدثانہ جلالت، قدر و تدریس، حدیث، مجاہدانہ کردار، قادیانیت کا فاتحانہ تعاقب، اعلاء کلمۃ الحق کے لئے مساعی اور تحریک آزادی میں حصہ۔ الغرض دلچسپ جامع اور زلادینے اور عمل صالح کی انکجھ کرنے والے حیرت انگیز واقعات، علماء طلباء اور عوام کیلئے نشانِ راہ
تذکرہ وسوانح مولانا محمد احمد: ایک بندہ خدا، درویشِ خدا مست، فقر بوڑو و مسلمان کے وارث، رجوع و دعوت الی القرآن کے علبردار، قرآن و سنت کی تعلیمات کے داعی اور اکابرِ علماء دیوبند کے مسلکِ اعتدال کے امین، تفسیر ”درسِ قرآن“ کے مؤلف..... الحاج حضرت مولانا محمد احمدؒ کا جامع سوانح خاکہ، عشاق کیلئے بہترین تحفہ، عشق و محبت۔

تذکرہ وسوانح مرقدِ قلندر مولانا محمد عبداللہ در خواستیؒ: مرقدِ قلندر حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ در خواستیؒ کا خاندانی پس منظر، ولادت، تذکرہ والدین، تعلیم و تربیت، شخصیت و کردار، عادات و اطوار، فقر و درویشی، مصائب و مشکلات، غنودر گذر، اوصاف و کمالات، تواضع و انکساری، تقویٰ و خشیتِ الہی، سیاسی زندگی، سیاسی بصیرت، قرآن سے محبت، انگریز سے نفرت، سر پایا علم و عمل، اخلاص و للہیت، زہد و استغناء، اصول پسندی، عشقِ رسول ﷺ، اتباعِ سنت، مسئلہ ختم نبوت سے والہانہ عقیدت، فرقِ باطلہ کا تعاقب، دعوت و خطابت، قید و بند کی صعوبتیں، ذوقِ شعر و ادب، طرافت، حاضر جوابیاں، چٹکے، سفاخرت، آخری ایام اور ان جیسے لا جواب عناوین اور روح پرور مضامین اس پر مستزاد۔ صفحات ۳۶۶۔

تذکرہ وسوانح امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ: مرقدِ قلندر حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ در خواستیؒ کا خاندانی پس منظر، ولادت، تذکرہ والدین، تعلیم و تربیت، شخصیت و کردار، عادات و اطوار، فقر و درویشی، مصائب و مشکلات، غنودر گذر، اوصاف و کمالات، تواضع و انکساری، تقویٰ و خشیتِ الہی، سیاسی زندگی، سیاسی بصیرت، قرآن سے محبت، انگریز سے نفرت، سر پایا علم و عمل، اخلاص و للہیت، زہد و استغناء، اصول پسندی، عشقِ رسول ﷺ، اتباعِ سنت، مسئلہ ختم نبوت سے والہانہ عقیدت، فرقِ باطلہ کا تعاقب، دعوت و خطابت، قید و بند کی صعوبتیں، ذوقِ شعر و ادب، طرافت، حاضر جوابیاں، چٹکے، سفاخرت، آخری ایام اور ان جیسے لا جواب عناوین اور روح پرور مضامین اس پر مستزاد۔ صفحات ۳۶۶۔

سوانح شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق مدظلہ: مولانا حقانی کو اپنے اساتذہ، مشائخ اور اکابر سے جنون کی حد تک عقیدت و محبت ہے۔ آپ کی تصنیفات و تالیفات اسی کے آئینہ دار ہیں۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ سے آپ کے

تعلق و عقیدت کی داستان تقریباً تہائی صدی پر محیط ہے۔ استاد و شاگرد کے درمیان تعلق، عقیدت اور محبت اگر کوئی دیکھنا چاہے تو حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ اور حضرت حقانی کے باہمی ارتباط، تعلق و محبت اور اعتماد کو دیکھے۔ حضرت حقانی صاحب نے کبھی اپنے اساتذہ کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچایا بلکہ اساتذہ کے اشارہ ابرو تک کو سمجھا اور نبھایا۔ مولانا حقانی صاحب عملاً اپنے اساتذہ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق بالخصوص شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی جیسی جاگتی تصویر ہیں۔ حضرت حقانی صاحب نے اپنے استاد کو نہایت قریب سے دیکھا۔ آپ کے اخلاق، عادات، کمالات، علمی مطالعاتی اور سیاسی زندگی کو نہایت اچھے انداز میں مرتب کر رہے ہیں۔

آثارِ صالحہ : ایک پاکباز خاتون کی علمی و دینی، روحانی و عملی، سماعی، ذوقی، علم شوقی مطالعہ، مخلصانہ عمل، طلب، تڑپ اور عشق سنت رسول ﷺ، عبادت و انابت، زہد و تقویٰ، صبر و قناعت اور شکر و اتقان کی کیفیات سے بھرپور داستان معرفت، حکیم الامت حضرت تھانویؒ کے خلفاء سے مکاتبت کے آئینہ میں۔

ہدایہ اور صاحب ہدایہ : ہدایہ اور صاحب ہدایہ کا تذکرہ دو سوانح، اقران و افاضل، مرتبہ و مقام، خدمات و تصنیفات، کتاب ”ہدایہ“ کی خصوصیت و جامعیت، اسلوب بیان، فضل و امتیاز، اصطلاحات، رموز و اشارات، احادیث ہدایہ کے متعلق مباحث اور بعض مسامحات، شروح و حواشی اور تعلیقات، اپنے موضوع پر دلچسپ جامع، اساتذہ اور طلبہ کیلئے نادر علمی تحفہ۔

درس علم و عرفان : درس علم و عرفان ایک مختصر علمی و ادبی بلکہ روحانی و انقلابی اور اصلاحی باطن میں رسالہ ہے، جس میں قارئین کو اس داخلی مدرسہ ایمان و یقین میں داخلہ کی دعوت ہے، جب بھی چاہیں گردن جھکالیں اور داخلی مدرسہ سے استفادہ کر لیں دل کے آئینے میں ہے تصویر یار جب ذرا گردن جھکالی دیکھی

درس سورہ کہف : حضرت حقانی صاحب نے انگلینڈ کے ایک مسجد میں سورہ کہف کے دروس فرمائے تھے، جو آڈیو کیسٹوں میں محفوظ تھے، اسی درس کو آپ کے قابل فرزند مولانا حافظ محمد قاسم نے کیسٹ سے نقل کر کے زینت قرطاس بنایا جو ماہنامہ ”القاسم“ میں قسط وار بھی شائع ہوتے رہے۔ اب تخریج و تحقیق کے ساتھ منظر عام پر آنے کے منتظر ہیں۔

مردِ مؤمن کا مقام اور ذمہ داریاں : موجودہ دور میں مردِ مؤمن کا مقام، انفرادی و اجتماعی ذمہ داریاں اور اس کا نظام غلبہ دین کے لئے جہاد و سماعی اور پیغام غرض فکر و عمل کے ہر میدان میں مخلصانہ جذبات اور صالحیت کے مؤثر محرکات کا ولشیں تشریح۔

سودی نظام کا تحفظ اور وکالت کیوں؟ بعض نادیدہ قوتیں ملکِ خدا داد میں سود اور سودی نظام کا تحفظ اور وکالت کرتی ہیں۔ انہی کے لئے لمحہ فکریہ.....

نفاذ شریعت کیلئے فکری انقلاب کی ضرورت : حضرت حقانی صاحب نے نفاذ شریعت کے لئے انتہائی خلوص اور درد مندی کے ساتھ فکری انقلاب کی ضرورت، اصلاح انقلاب اُمت اور اس کی اہمیت کو زیرِ تبصرہ کتاب میں واضح فرمایا۔

سلفیت : ”القاسم“ کے قاری نے سلفیت کے متعلق سوالات پوچھے تھے جس کے جواب میں حقانی صاحب نے ایک فکر انگیز تحریر ”القاسم“ کے ادارہ میں شائع کی جو بعد میں رسالہ کی شکل میں بھی شائع ہوئی۔

تحفہ فکر و عمل : الحاج محمد منصور الزمان صدیقی کے وقیع فکر انگیز مکاتیب کا مجموعہ جن میں فکر و عمل، تعلیم و تربیت، نظم و ضبط، حزم و احتیاط خدمت خلق، قوی، ملکی اور ملی امور میں منہج نبوی ﷺ اور صحیح خطوط پر کام کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔

اماں جی مرحومہ و مغفورہ : حضرت حقانی صاحب نے اپنی والدہ ماجدہ پر اپنے سحر انگیز قلم سے ایک حیرت انگیز روح پرورد اور ایمان افروز داستانِ عبرت لکھی ہے جسے پڑھ کر پتھر دل نرم اور آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں۔ ایک ایسی داستان جو سبق آموزی میں سب کیلئے یکساں ہے۔ مولانا حقانی کی زندگی کی ایک جھلک بھی۔

سوانح شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی : شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی کا سلسلہ نسب ابتدائی تعلیم اساتذہ و دلچسپ واقعات احترام اساتذہ شیخ الہند سے عشق و محبت اور دورانِ اسارت خدمت و مصاحبت شیخ الہند کا جانشین سیرت و کردار اخلاص و للہیت جو دو سچا بے نیازی و استغناء اور جامعیت انداز تدریس درس حدیث سے عشق و انسہاک طلبہ پر شفقت و محبت محمد ثناء جلال قدر اور بعض درسی افادات خوف خدا تقویٰ ایثار و توکل اعلیٰ اخلاقی اقدار خدمت خلق اور مہمان نوازی انابت و عبادت نماز سے محبت اور شوقِ تلاوت حضور اقدس ﷺ سے عشق و محبت اطاعت اتباع سنت اور استقامت سادگی و بے نفسی صبر و تحمل غنود کریم اور تواضع و خاکساری احسان و تصوف اور سلوک و معرفت میں عظمت مقام، مرجعیت محبوبیت اور فنائیت وعظ و خطابت ارشادات و ملفوظات اور ایمان افروز باتیں رویائے صالحہ اور کرامات ذوق شعر و ادب اور پسندیدہ اشعار مکتوبات لطائف و ظرائف سفر آخرت خوابانہ یغما اور اس جیسے دیگر دلچسپ حکایات و واقعات کا حسین مرقع۔

تذکرہ و سوانح شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری : حضرت لاہوریؒ کا خاندانی پس منظر ولادت، تعلیم و تربیت، شخصیت و کردار اخلاق و عادات، مصائب و مشکلات، امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھیؒ کی سرپرستی، تقویٰ خشیت الہی، قرآن سے محبت، دورہ تفسیر کی محبوبیت، عشق رسول ﷺ، زہد و استغناء اصول پسند اور ان جیسے دیگر عناوین اور روح پرور مضامین کا مرقع عنقریب منظر عام پر آ رہا ہے۔

تذکرہ و سوانح صدر المدرسین حضرت علامہ عبدالحلیم : جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے صدر المدرسین، محدث کبیر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق کے معتمد رفیق شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی کے تلمیذ رشید استاد العلماء اور اردو پشتو عربی اور فارسی کے ادیب و شاعر حضرت مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی کے والد کریم جامع العلوم والفنون حضرت علامہ عبدالحلیم زرویی کا خاندانی پس منظر، تذکرہ والدین عادات و اطوار، علمی تبحر، تقویٰ و للہیت اور طلباء و تلامذہ سے شفقت و محبت اور جیسے دیگر مضامین پر مشتمل عنقریب منظر عام پر۔

مکتوبات افغانی : شمس الاولیاء حضرت مولانا شمس الحق افغانی کے مکتوبات قدسیہ بنام حضرت مولانا قاضی عبدالکریم مدظلہ (فاضل دیوبند) کا وقیع مجموعہ جن میں تصوف و سلوک، طریقت و راہ معرفت، عبدیت و انابت، اہتمام سنت و اطاعت، اصلاح ظاہر و باطن، شیخ کامل سے استفادہ و افادہ، بے نفسی و فناءیت، اخلاص کامل و للہیت، تفویض و توکل، عشق رسول و محبت اور اکابر علمائے دیوبند کے مسلک اعتدال کی اچھوتی انداز میں تشریح و توضیح کی گئی ہے۔ حضرت حقانی صاحب شمس العلماء والاویاء کے مکاتیب جو آپ کے استاد کے نام تھے نہایت خوبصورت انداز میں عنوانات لگا کر مرتب فرمایا ہے۔

صلیبی دہشت گردی اور عالم اسلام : جہاد افغانستان، تحریک طالبان، ملا محمد عمر، اسامہ بن لادن، جہاد اور دہشت گردی، نظام شریعت سے مغرب کے بے جا خوف، دینی مدارس بالخصوص دارالعلوم حقانی، اسلام کے بارے میں مغرب کی لاعلمی اور غلط فہمیاں، امریکی اور مغربی دنیا کے عزائم اور امت مسلمہ پر جارحانہ یلغار، سقوط بغداد، مسئلہ فلسطین و کشمیر اور پاکستان کے ایٹمی صلاحیت جیسے اہم وحساس اور قومی و بین الاقوامی موضوعات کے تناظر میں عالمی اور مغربی میڈیا سے مولانا سمیع الحق مدظلہ کے طالبان، افغانستان، معرکہ صلیب و طالبان سے متعلق انٹرویوز کو مرتب فرما کر دنیا پر واضح کیا کہ طالبان کیا تھے کون تھے؟؟

مکاتیب الکریم: اکابر علمائے دیوبند کے قافلہ علم و عزیمت کے معتمد و رفیق خاص شیخ الشفیر حضرت مولانا قاضی عبدالکریم کلاچوی مدظلہ (فاضل دیوبند) کے مبارک ہاتھوں سے مولانا عبدالقیوم حقانی کے نام علمی، ادبی، تاریخی اور اصلاحی مکاتیب کا دلچسپ، انوکھا اور حسین گلدستہ، علوم و معارف کا گنجینہ، سلف صالحین بالخصوص اکابر دیوبند کے واقعات و حکایات کا خزانہ، دلچسپ مشاہدات و تجربات کا انچوڑ، احسان و سلوک کا عطر، علم و ادب، امثال و اشعار اور لطائف و ظرائف کا دلا ویز مرقع، بیسیوں جدید و قدیم کتب کا تعارف، فقہ و فتاویٰ کی نادر مثالیں، حکومت و سیاست اور فرقہ باطلہ کا بھرپور تعاقب، تواضع و عبدیت، اخلاص و للہیت اور روحانی معمولات، دلچسپ اس قدر کہ ایک بار پڑھیے اور پھر بار بار پڑھتے رہیے۔

شریعت بل کا معرکہ : ملک کی تاریخ میں نفاذ شریعت کی جدوجہد کا روشن باب، ایوان بلا سینیٹ اور قومی سیاست میں نظام اسلام کی جنگ، آغاز رفتار کا زمبر آرمز، مراحل کی لمحہ بہ لمحہ روئید اور مستقبل کے لائحہ عمل کے علاوہ خارجہ پالیسی، عورت کی حکمرانی، جہاد افغانستان اور اہم قومی و ملی اور بین الاقوامی مسائل پر شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی فکر انگیز گفتگو اور حالات حاضرہ پر سیر حاصل تبصرے۔ مولانا حقانی نے اپنے استاد کے خطبات و تقاریر اور انٹرویوز کو مرتب فرما کر عنوانات بھی لگا چکے ہیں، اور پیش لفظ کی صورت میں ایک جامع مقدمہ بھی تحریر فرمایا ہے۔

حقانی تبصرے : فروغ علم و ادب، ذوق مطالعہ اور ترویج کتاب کے لئے تمبرہ و تعارف کا مقام کسی سے مخفی نہیں۔ مولانا حقانی نے ۱۶ سال تک ”الحق“ اور ”پھر القاسم“ میں سینکڑوں کتابوں پر تبصرے فرمائے۔ جن میں قرآنیات، تفسیر و حدیث،

فقہ و احکام، حکم، مصالح، سیرت و تاریخ، خاندانی نبوت، تذکرہ و سوانح، درسی کتب، تعلیقات و شروحات، مضامین، مقالات و مکتوبات، مواعظ و خطبات، رسائل و جرائد، خصوصی اشاعتیں، ادبیات اور رو فرقی باطلہ اور دیگر اہم موضوعات پر مشتمل اپنی نوعیت کی پہلی عظیم علمی و ستاویز۔

راہِ حق کے مسافر: مشاہیر علماء، مشائخ و اکابر، زعماء ملت، مجاہدین اسلام، ادباء، شعراء اور اہم شخصیات کی وفات پر مولانا حقانی کے سحر انگیز قلم سے ”الحق“ و ”القاسم“ کے صفحات میں لکھے ہوئے تعزیتی تاثرات و شہدات کا حسین مجموعہ عنقریب منظر عام پر۔

اسفارِ حج و عمرہ اور تاریخِ حرمین شریفین: مولانا عبدالقیوم حقانی کے ۱۹۸۵ء سے تاہنوز اسفارِ حج و عمرہ کی دلچسپ روئیداد، مشاہدات، تاثرات اور حیرت انگیز واقعات، ساتھ ساتھ حرمین شریفین کی مختصر دلچسپ اور روح پرور تاریخ۔ ”القاسم“ کے صفحات میں سلسلہ وار شائع ہونے کے بعد عنقریب منظر عام پر۔

والد کا پیغام اولاد کے نام: مولانا عبدالقیوم حقانی کے سحر انگیز قلم سے ایک دلچسپ، انقلاب آفرین، مؤثر سوانحی، علمی، ادبی اور تاریخی مرقع، تصحیح کے مراحل سے گزرنے کے بعد پریس میں جائے گی۔

بنیاد کا پتھر: مولانا عبدالقیوم حقانی کے سحر انگیز قلم سے تنظیموں، جماعتوں، تحریکوں اور اداروں کے اصل روح رواں کارکن ہوتے ہیں جن کی حیثیت ”بنیاد کے پتھر“ کی ہوتی ہے۔ کارکن کی محنت، لگن، اعلیٰ کارکردگی اور مخلصانہ کردار سے انقلاب واقع ہوتے ہیں ایسے ایک مخلص، جفاکش، نظریاتی اور وفادار کارکن کی دلچسپ کارکردگی اور حیرت انگیز کردار پر فکر انگیز تصنیف، کمپوزنگ مکمل ہے۔

باکمال اساتذہ: باکمال اساتذہ، ماہرینِ تعلیم، تعلیمی مرہبین ان کے اعلائے تعلیم و تربیت اور ان کے احساناتِ علم و قرطاس اُجاگر کرنے کے لئے مولانا عبدالقیوم حقانی نے اپنے مخصوص انداز میں اپنے اساتذہ کرام کا تذکرہ تحریر فرمایا ہے جو نو نہالانِ قوم اور نسلِ نو کے مستقبل کے لئے رہنما لائحہ عمل اور روشن مستقبل فراہم کرے گا۔

ماہنامہ ”القاسم“: جامعہ دارالعلوم حقانیہ سے جامعہ ابو ہریرہ منتقلی پر آپ نے ایک علمی اور تحقیقی مجلے کا اجراء فرمایا جو ”القاسم“ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ماہنامہ ”القاسم“ نے نہایت قلیل عرصہ میں بہت ترقی کی اور رسائل و جرائد کی دنیا میں ایک منفرد مقام حاصل کیا۔

ماہنامہ ”القاسم“ نے مختلف اوقات میں خصوصی نمبرات کی اشاعت کا بھی انتظام فرمایا جو حضرت حقانی صاحب بنفس نفیس مرتب فرمایا کرتے، ان میں سے بعض کا مختصر تعارف درج ذیل ہے:

تذکرہ و سوانح شیخ الحدیث مولانا محمد حسن جان شہید: شیخ الحدیث مولانا محمد حسن جان شہید کی پر عزم زندگی، علمی و تدریسی کارنامے، محدثانہ جلالتِ قدر، عالمانہ وقار، سینکڑوں مدارس کا قیام و سرپرستی، فروغِ علم کی لازوال جدوجہد، قومی دلی

خدمات لائق صد تحسین کردار انفرادی و اجتماعی ان گنت کارہائے نمایاں، سیرت و اعمال کے ہمہ جہتی پہلوؤں پر مشتمل ایک پورے عہد کی ترجمان و ستارہ، اکابر علماء و مشائخ کا حضرت شیخ شہیدؒ کے متعلق آراء و تاثرات کا حسین مجموعہ۔

ماہنامہ القاسم کی خصوصی اشاعت مولانا سید اسعد مدنیؒ ”نمبر : فدائے ملت مولانا سید اسعد مدنیؒ کی بزمِ زندگی، لازوال جدوجہد، قومی و ملی خدمات، قابلِ فخر کارنامے، لائق تحسین کردار انفرادی و اجتماعی ان گنت کارہائے نمایاں، سیرت و اعمال کے ہمہ جہتی پہلوؤں پر مشتمل ”ایک پورے عہد کی ترجمان و ستارہ“، محرکہٴ آراء و تجریس، گرانقدر مضامین، تفصیلی تجزیے، تاثرات و مشاہدات، ملی و قومی خدمات، فروغِ اسلام کے لئے انتھک جدوجہد کی تاریخ، فریقِ باطلہ کا تعاقب اور مغربی سامراج کا مقابلہ، علمی مقام اور روحانی عظمتِ شان، خوبصورت سرورق، عمدہ طباعت، بہترین کاغذ، مضبوط جلد بندی۔

معارفِ الکریم : بزرگ عالم دین حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب فاضل دیوبند کے وقیع علمی، ادبی، تاریخی اور روحانی مضامین کا حسین گلدستہ، ہمہ جہتی موضوعات پر رہنمائی، علمی اور عملی زندگی کے مؤثر رہنما اصول اور ہدایت کے سنگِ میل۔

تذکرہ و سوانح حضرت مولانا قاضی مظہر حسینؒ : وکیلِ صحابہ، قائدِ اہل سنت، مناظرِ اسلام حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب کے حالاتِ زندگی، تحریکات و واقعات اور مجاہدانہ کارنامے۔

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق نمبر : شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کی سیرت و سوانح پر مشتمل ماہنامہ الحق کی خصوصی عظیم تاریخی دستاویز۔

ماہنامہ القاسم کا ”فروغِ علم و جہاد نمبر“ : ماہنامہ القاسم کی سب سے پہلی اشاعتِ خاص جامعہ ابو ہریرہ میں اولین عظیم اجتماع کی روئیداد، افغان زعماء کے انٹرویوز، جہادی اہداف و مقاصد، طالبان دور کا خوبصورت تاریخی منظر۔

ماہنامہ القاسم کا ”تحفظِ دینی مدارس نمبر“ : تحفظِ دینی مدارس کے سلسلہ میں مولانا عبدالقیوم حقانی کے ایک سوالنامے کے جواب میں، مشاہیرِ اہل علم، زعماء اور رہبرانِ ملت کے مفصل جوابات، مولانا عاشق الہی (مدینہ منورہ)، مولانا سلیم اللہ خان، مولانا محمد تقی عثمانی، مولانا قاضی عبدالکریم کلچہ، فاضل دیوبند، مولانا قاضی عبداللطیف سینیئر، مولانا مجاہد الحسنی، مولانا سعید الرحمن دیروی اور مولانا عبدالقیوم حقانی کے وقیع، مدلل اور مفصل مقامات کا حسین گلدستہ۔

عالمانہ اور مجاہدانہ تقریریں : ماہنامہ القاسم کی خصوصی اشاعت جناب پارک پشاور میں تحفظِ دینی مدارس کانفرنس کے موقع پر مختلف اکابر و مشائخ اور بزرگانِ دین اور جمعیت کے اکابرین، علماء، خطباء، مبلغین اور قائدین کے تقاریر کا حسین مرقع۔

ابوحنیفہ ہند مولانا مفتی کفایت اللہؒ نمبر : بڑی سائز، مضبوط جلد، الجمعۃ ”دہلی“ کا ۲۳ رفروری ۱۹۵۳ء اور ۱۳ مئی ۲۰۰۰ء میں شائع کردہ ”مفتی اعظم نمبر“ نئی ترتیب اور جدید اضافوں کے ساتھ۔

علامہ سید سلیمان ندوی نمبر : سوانح حیات، مولانا سید سلیمان ندوی، سید سلیمان ندوی کے دینی و علمی خدمات، ایک ہمہ جہت عالم، ایک گراں مایہ شخصیت، اجمالی تذکرہ و سوانح، مولانا شبلی کا جانشین، بعض اہم علمی کام، تصانیف کے تراجم، ایک عظیم انشا پرداز، انتخاب لا جواب، علامہ سید سلیمان ندوی کی تفسیری تکتہ بنجیاں، علم سیرت کا ایک روشن چراغ، حضرت کا سلوک و تصوف اور طریقہ تربیت، حکیم الامت سے رجوع اور بیعت، سیرت سلیمانی کا عرفانی پہلو، سید سلیمان کا مسلک طریقت، چند حسین یادیں، ذوق شعر و ادب، غزل الغزلات، عارفانہ کلام اور تصوف میں مقام، عشق رسول! نعتیہ کلام کی روشنی میں، سیر آخرت وغیرہ دلچسپ حیرت انگیز اور ناقابل فراموش واقعات کا حسین گلدستہ خوبصورت چارکڑا نثر، کمپیوٹر کمپوزنگ، عمدہ طباعت، اور بہترین کاغذ۔

ماہنامہ القاسم کی خصوصی اشاعت علامہ شبیر احمد عثمانی نمبر : علامہ شبیر احمد عثمانی کی سیرت و سوانح، جامعیت کردار، اوصاف و کمالات، علمی کارنامے، تفسیر عثمانی کی عظمت و افادیت، سیاسی، قومی و ملی خدمات، تصنیف و تالیف اور افادات، ایک جامع تاریخی دستاویز۔

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی نمبر : عالم اسلام کے عظیم رہنما، بین الاقوامی شہرت کے حامل، مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کی سیرت و سوانح، اخلاق و اعمال، دعوت و تبلیغ، اتحاد امت کی مساعی اور تصنیف و تالیف کا جامع اور مفصل تذکرہ۔ ماہنامہ ”القاسم“ کی خصوصی اشاعت۔

عظیمی فتنہ : تصوف و سلوک، مراقبہ اور روحانیت کے عنوان سے جدید دور کے دجل و تلمیس کے خطرناک فتنہ کا بھرپور تعاقب نصاب تعلیم و نظام تعلیم : جناب پروفیسر گوہر زمان صاحب پرنسپل فرنٹر چلڈرن اکیڈمی حیات آباد پشاور کی دعوت پر مولانا عبد القیوم حقانی کا جدید اہل علم حضرات سے خصوصی خطاب۔

مکتوبات نبوی : مختلف حکمرانوں کے نام حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اصل مکاتیب مقدسہ کا عکس مبارک واضح عربی تحریر اردو ترجمہ اور مکمل تاریخی پس منظر۔

حقانی و طائف : قرآن پاک کی فخری سورتوں کے فضائل و برکات، نبوی معمولات کے مبارک ثمرات، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلقین و ہدایات، عوارض و امراض، حادثات و خطرات اور ہمہ جہتی اندیشہ ہائے معضرات سے حفاظت اور عمل کرنے والوں کے لئے نبوی بشارات، ایک انمول حقانی روحانی تحفہ۔

دُور و نداء (پشتو) : امام ابو حنیفہ کی طرف سے اپنے شاگردوں کو وصیت، علماء، فضلا اور طلبہ کیلئے دستور العمل۔

اللہ تعالیٰ حضرت حقانی صاحب کو عمر و لوح عطا فرمادیں تاکہ زیادہ سے زیادہ مدد علمی جامعہ دارالعلوم حقانیہ اور اس کے مشائخ و اساتذہ کا نام روشن کریں۔ (آمین ثم آمین)